باب نمبر 21

ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی

ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی عام نہیں ہے لیکن غریب علاقوں، خصوصاً بچوں، میں اب بھی پائی جاتی ہے یہ ہڈی کی ٹی بی کی سب سے زیادہ عام قسم ہے۔

شروع میں اس کی تشخیص اور علاج ضروری ہے تاکہ ریڑھ کی ہڈی کو پہنچنے والے نقصان کی وجہ سے اعصاب کے نقصان اور مفلوج ہونے کو روکا جا سکے۔

اگر بچے میں سینہ چھوٹا اور موٹا ہونے کے ساتھ ریڑھ کی ہڈی کے درمیانے حصے میں شدید جھکاؤ بننا شروع ہو جائے تو یہ غالباً ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی ہے۔ اگر خاندان میں کسی کو پھیپھڑوں کی ٹی بی ہو تو یہ یقیناً ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی ہوگی۔

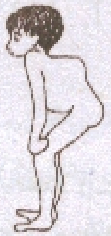

ریڑھ کی ہڈی آگے کی طرف جھکنے کی وجہ بچہ اپنے آپ کو اوپر اٹھائے رکھنے کے لئے ہاتھوں کا استعمال کرتا ہے۔

علامات:

☆ یہ آہستہ آہستہ شروع ہوتا ہے۔ اکثر شروع میں بغیر درد کے۔

☆ ریڑھ کی ہڈی میں ابھار آ جاتا ہے۔ یہ اس وجہ سے ہوتا ہے کیونکہ ایک یا زیادہ ورٹھبرے کا اگلا حصہ ختم ہو کر گر جاتا ہے۔

☆ چیزیں اٹھانے کیلئے جھکنے میں بچے کو دشواری ہوتی ہے۔

☆ سپائن کے ابھار کے قریب پیپ سے بھرا ہوا پھوڑا بن سکتا ہے۔ یہ جسم کے نچلے حصے میں کھل سکتا ہے اور اس سے پیپ نکلتی ہے۔

☆ جب حالت بدتر ہو جائے تو کمر میں درد شروع ہو سکتا ہے۔

☆ سپائنل کارڈ کے زخم کی علامات شروع ہو سکتی ہیں۔ درد، سُن ہو جانا، پیروں اور ٹانگوں میں کمزوری یا مفلوج ہو جانا اور پیشاب اور پاخانے کو قابو نہ رکھ سکنا۔

☆ جلد کی ٹی بی کا ٹیسٹ عموماً مثبت ہوتا ہے (لیکن جلد کا ٹیسٹ اس وقت مفید ہوتا ہے اگر بچے کو ٹی بی کے خلاف حفاظتی ٹیکے یا قطرے نہ پلائے گئے ہوں۔)

☆ اکثر گھر میں کسی کو ٹی بی ہوتی ہے۔

☆ ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی والے بچوں میں صرف آدھے بچوں کو پھیپھڑوں کی ٹی بی ہوتی ہے۔

طبی امداد جلدی حاصل کریں:

جلد کا ٹیسٹ، ایکسرے (سینے اور ریڑھ کی ہڈی کا) اور پھوڑے کی پیپ کا مائیکروسکوپ معائنہ تشخیص میں مفید ہو سکتا ہے۔ اگر ایکسرے سے ہڈیوں کو پہنچنے والے عام نقصان کا پتہ چلتا ہے تو اگر ٹی بی کے جراثیم نہ پائے جائیں پھر بھی بچے کی ٹی بی کا علاج کرائیں۔

علاج:

☆ کم از کم ایک سال تک دو سے تین ٹی بی کی ادویات استعمال کریں۔

☆ پیٹھ کو سہولت فراہم کرنے والی پٹی سے نقصان زدہ سپائن کو سیدھا رکھنے میں مدد مل سکتی ہے یا پلاسٹک کی ٹانگ میں استعمال ہونے والی تکنیک استعمال کی جا سکتی ہے۔ یا دھات کے ڈرم یا ٹن سے پیٹھ کیلئے سہولت فراہم کرنے والی پٹی بنائی جا سکتی ہے۔

(1) بھاری ٹن سے انڈے کی شکل میں ایک ٹکڑا کاٹیں۔

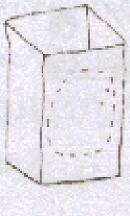

(2) بچے کی کمر کی مناسبت سے ٹن پر ہتھوڑا ماریں۔ کمر کو بغیر زور لگائے، سیدھی حالت میں ٹن میں رکھنے کی کوشش کریں۔

(3) ٹن کو نرم کپڑے میں لپیٹیں

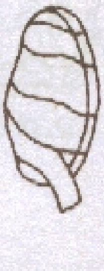

(4) الاسٹک پٹی سے ٹن کے ٹکڑے کو مضبوطی سے بچے کی کمر کے ساتھ باندھ لیں۔

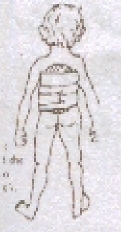

احتیاط: اس بات کا خیال رکھیں کہ پٹی سے بچے کو تکلیف نہ ہو، جلد کو نقصان نہ پہنچے یا اس کے لئے سانس لینے میں دشواری نہ پیدا کرے۔

پچھلے صفحے پر دی گئی تصویر میں بچے کا علاج ہڈیوں کے ایک روایتی معالج نے اس طریقے سے کیا تھا۔

☆ شدید یا پختہ حالتوں میں ریڑھ کی ہڈی کو سیدھا کرنے اور اس کی ہڈیوں کو استحکام دینے کے لئے آپریشن کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

احتیاط: مفلوج ہونے کے خطرے کے پیش نظر، اگر ممکن ہو تو ہڈیوں کے سرجن سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

مستقبل کیلئے امیدیں:

ابتداء میں مکمل علاج سے متاثرہ ہڈیاں عموماً دوبارہ ٹھیک ہو جاتی ہیں اور بچہ صحیح زندگی گزارتا ہے۔ اگرچہ اکثر کمر میں تھوڑا جھکاؤ ہوتا ہے۔

اگر اعصاب کو نقصان پہنچنا اور مفلوج ہونا شروع ہو گیا ہے تو بعض اوقات آپریشن (اور علاج کے دوران سہولت فراہم کرنے والی پٹیاں بھی) کچھ بہتری لا سکتا ہے۔

اگر اعصاب کو زیادہ نقصان پہنچا ہو تو بحالی کا طریقہ کار وہی ہوگا جو سپائنل کارڈ کے زخم میں ہوتا ہے (باب 24,23 اور 25)

روک تھام میں ٹی بی کی جلدی تشخیص اور علاج شامل ہے۔ غربت کے خلاف بھی جنگ کرنی چاہیئے۔ ٹی بی کے خلاف حفاظتی ٹیکے یا قطرے بھی مفید ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆☆☆